سوال

(274) عورت کا بغیر محرم سفر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اکیلی سفر کر سکتی ہے اور یہ بھی بتائیں کہ غیر محرم مرد کے ساتھ سفر کر سکتی ہے اور یہ بتائیں کہ محرم رشتے کون سے ہیں؟ (اشفاق بن یوسف، فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے عورت کی عزت و عصمت محفوظ رکھنے کے لئے اس کا مسکن گھر کی چار دیواری مقرر کیا ہے تاکہ یہ اپنے گھر کے اندر رہ کر اپنے آپ کی حفاظت کر سکے اور شیاطین اور ان کے چیلوں سے محفوظ ہو جائے کیونکہ عورت جب گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانکتا ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت چھپانے کی چیز ہے جب یہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا ہے۔ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ 3109)

اس سے معلوم ہوا ہے کہ عورت جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے لوگوں کی نظروں میں مزین کر دیتا ہے اور لوگ اسے اپنے دامن تزویر میں پھانسنے کے لئے نگاہیں اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں ہمارے معاشرے میں کتنی ہی ایسی خواتین ہیں جو گھروں سے نکلیں اور درندہ صفت انسانوں کی بھینٹ چڑھ گئیں۔ رب ذوالجلال والاکرام کے قواعد و ضوابط بڑے پُر حکمت اور تقدس پر مبنی ہیں۔ شریعت نے اسی لئے پابندی عائد کر دی کہ کوئی عورت محرم کے بغیر اکیلی سفر نہ کرے۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مرد ہرگز کسی عورت سے خلوت اختیار نہ کرے اور ہرگز کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ ایک آدمی اٹھا اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا نام فلاں فلاں غزوے میں لکھا جا چکا ہے اور میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے آپ نے فرمایا تو جا اپنی عورت کے ساتھ حج کریں (بخاری، مسلم، ابن حبان، ابن خزیمہ، مسند احمد، مسند ابی یعلی، مسند طیالسی، بیہقی، ابن ماجہ) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ (ابن حبان 5/177)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کو محرم کے بغیر سفر کرنا حلال نہیں۔ (ابن حبان 5/178)

مذکورہ بالا احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ عورت کو سفر پر جانے کے لئے محرم کے ساتھ اختیار کرنا ضروری ہے اکیلی یا غیر محرم کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی۔

علامہ عبیداللہ محدث مبارکپوری فرماتے ہیں: "عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں محرم کے بغیر عورت کے سفر کی حرمت پر دلیل ہے اور یہ حدیث سفر کی قلت اور کثرت اور سفر حج وغیرہ کو مطلق طور پر شامل ہے۔ (مرعاۃ 8/302)

اس مسئلہ کے مفصل بحث کے لئے راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اوران کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں" جلد دوم ملاحظہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الحدود، صفحہ:361

محدث فتویٰ